اپنی زوجہ کی موجودگی میں اس کی بھتیجی سے نکاح کرنے کا حکم

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-533

تاریخ اجراء: 08ربیع الاول1444ھ/05اکتوبر2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

اپنی زوجہ کی موجودگی میں اس کی بھتیجی سے نکاح کرنے کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اپنی زوجہ کی موجودگی میں اس کی بھتیجی سے نکاح کرنا حرام ہے کیونکہ پھوپھی اور بھتیجی دونوں کا ایک وقت میں ،ایک ہی شخص کے نکاح میں ہونا جائز نہیں ہے، حتی کہ یہ پابندی محض طلاق دینے سے ختم نہیں ہوتی بلکہ طلاق کے بعد عدت کا گزرنا بھی ضروری ہے لہذا اگر کسی شخص نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو وہ اپنی بیوی کی بھتیجی سے اس وقت تک نکاح نہیں کر سکتا جب تک اس کی بیوی کی عدت ختم نہ ہو جائے۔

صحیح مسلم شریف میں حضرت ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: ”قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا تنکح المراۃ علی عمتھا ولا علی خالتھا“یعنی: اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ واٰلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کسی عورت سے اس کی پھوپھی پر، یا اس کی خالہ پر نکاح نہ کیا جائے۔(صحیح مسلم، جلد1، صفحہ453، مطبوعہ: کراچی)

بدائع الصنائع میں ہے: ”من تزوج عمۃ ثم بنت اخیھا۔۔۔ لا یجوز“یعنی: جس نے پھوپھی سے نکاح کرنے کے بعد اس کی بھتیجی سے نکاح کیا تو یہ جائز نہیں۔(بدائع الصنائع، جلد3، صفحہ421، دار الحدیث القاھرہ)

فقیہِ اعظم، مفتی نور اللہ نعیمی رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا کہ ایک عورت جو کہ اپنے خاوند کے گھر زندہ اور آباد ہے، اس عورت کی بھتیجی اس کی موجودگی میں اس کے خاوند کے نکاح میں آسکتی ہے یا نہیں؟ تو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے جوابا ارشاد فرمایا: ”شرع مطہر میں اس کی اجازت قطعاً نہیں کہ ایک شخص کے نکاح میں پھوپھی اور بھتیجی جمع ہو سکیں

۔(فتاوی نوریہ، جلد2، صفحہ462، ناشر دار العلوم حنفیہ فریدیہ اوکاڑہ)

وَاللهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net